اور ام الجامعات کی حیثیت حاصل ہے۔اپنے قیام سے لیکر اب تک تمام جامعات اور مدارس کی قیادت اور رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ بہترین نصاب تعلیم ،مثالی نظام ،قابل ترین اور تجربہ کار اساتذہ روز اول سے جامعہ کی ترجیح رہی ہے۔یہی وجہ ہے کہ جامعہ کی مسند تدریس پر عالمی شہرت یافتہ ماہرین تعلیم علماء ومشائخ جلوہ افروز رہے ہیں۔ جامعہ کو جماعت کی بلند فکر مرکزی قیادت کی سرپرستی حاصل ہیں۔ یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔

جامعہ سلفیہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے نصاب تعلیم میں بنیادی تبدیلیاں کی اور اسے مدینہ یونیورسٹی کی سلیبس سے ہم آہنگ کیا۔اسی نصاب کو بنیاد بنا کر وفاق المدارس کا آغاز کیا۔آج پاکستان میں مسلک اہل حدیث کے معتبر تعلیمی ادارے نہ صرف اس سے منسلک ہیں۔ بلکہ ہزاروں طلبہ شریک امتحان ہوتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ کی نیک نامی اعلی تعلیم یافتہ اساتذہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب تعلیم بہترین نظام ،صاف ستھرا اور صحت مند ماحول طلبہ کے لیے کشش کا باعث ہے۔یہی وجہ ہے کہ جامعہ میں طلبہ کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔تحدیث نعمت کے طور پر عرض کرتے ہیں کہ اس وقت جامعہ میں طلبہ کی تعداد 687 ہے۔جبکہ شعبہ حفظ القرآن میں 110 اور شعبہ ناظرہ میں 145 طلبہ ہیں۔وللہ الحمد علی ذلک۔

ہم اپنے معاونین اور جملہ احباب کو یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں۔کہ جامعہ سلفیہ میں قواعد وضوابط کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔داخلہ سے لیکر فراغت تک تمام طلبہ کو ان اصولوں کی پابندی کرنا لازمی ہے جو جامعہ کی طرف سے مقرر کیے جاتے ہیں۔خاص کر داخلے کے وقت حقیقی سرپرست کا آنا اور اقرار نامہ پر دستخط کرنا از حد ضروری ہے۔اسی طرح ادارے کے ساتھ وفاداری اساتذہ کا ادب واحترام اسباق میں باقاعدہ حاضری مطالعہ میں شرکت ہم نصابی سرگرمیوں میں شمولیت،نماز اور شعائر اسلام کی پابندی کرنا لازمی ہے۔جبکہ کسی طالب علم کو اجازت نہیں کہ وہ دوران تعلیم کسی قسم کی سیاسی، تنظیمی اور عسکری سرگرمیوں میں ملوث ہو۔ جامعہ سلفیہ کا منہج اور اس کے افکار ونظریات بہت واضح ہیں۔طلبہ کو اس کا پابند بنایا جاتا ہے۔

جامعہ سلفیہ میں سالانہ دو امتحانات منعقد ہوتے ہیں۔ادارہ امتحانات اپنے مقرر کردہ قواعد وضوابط پر سختی سے کاربند ہے۔طلبہ اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق جو پرچے حل کرتے ہیں۔اسی

کے مطابق نمبر حاصل کرتے ہیں۔ صدقہ خیرات سمجھ کر نمبرز تقسیم نہیں کیے جاتے۔ جیسا کہ بعض مدارس کررہے ہیں۔ جامعہ سلفیہ سے فیل ہونے والے طلبہ ان کے ہاں داخل ہوکر 99.99 فیصد نمبرز حاصل کرتے ہیں۔ یہ نہایت ہی مضحکہ خیز طرز عمل ہے۔

یہاں یہ وضاحت بھی ازحد ضروری ہے کہ بعض ناداں کم ظرف حسد کینہ اور بغض کے مرض میں مبتلا لوگ جامعہ سلفیہ کے بارے میں اپنے خبث باطن کا اظہار کرتے ہیں۔ اپنی مکاری اور کذب بیانی سے لوگوں کو بدگمان کرتے ہیں۔ کہ جامعہ سلفیہ زوال پذیر ہو رہا ہے۔اور سعودی عرب نے ان پر پابندی لگادی ہے۔انا للہ و انا الیہ راجعون۔

بات کرنے والا بذات خود جانتا ہے کہ وہ جھوٹا اور کذاب ہے۔ صرف حسد کی آگ میں جل رہا ہے۔ الزامات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ ''اذالم تستحیي فاصنع ماشئت'' کے تحت انہیں چلو بھر پانی میں ڈوب مرجانا چاہیے۔ ہم ان کی کرتوتوں سے بخوبی آگاہ ہیں۔ کہ کس طرح جعل سازی او رمن گھڑت طریقے سے طلبہ کے نتائج مرتب کرتے ہیں۔ مبالغہ آمیزی سے 99.99 فیصد نمبر دیکر اسناد جاری کرتے ہیں۔ بلکہ ایسے لوگوں کو بھی اسناد جاری کرتے ہیں۔ جنہوں نے ادارے میں قدم بھی نہ رکھا ہو۔ جبکہ اس کے مقابلے میں جامعہ سلفیہ اس بے ہودہ اور مکروہ کھیل سے کوسوں میل دور ہے۔ باعث تعجب بات یہ ہے کہ گھر گھر جاکر یہ جامعات کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے جامعہ سلفیہ کے اساتذہ سے تزکیہ طلب کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ عقل کے اندھے ہیں کہ ایک طرف تو ہم جامعہ کے خلاف زہر اگلتے ہیں۔ پھر ان کے اساتذہ سے تزکیہ بھی مانگتے ہیں۔

نہایت عاجزی سے چند باتوں کی مزید وضاحت بھی کرتے ہیں کہ گذشتہ ایک عرصہ سے جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کرام حکومت سعودیہ کی خصوصی دعوت پر حج کے موسم میں حجاج کرام کی دینی رہنمائی کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لے جاتے ہیں۔ ریڈیو، ٹی وی کے ذریعے اپنے دروس ریکارڈ کراتے ہیں۔ اس سال بھی ڈاکٹر عتیق الرحمٰن صاحب تشریف لے جا چکے ہیں۔ اسی طرح جامعہ کے مدیر التعلیم متعدد بار بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کے لیے ریاض، طائف، مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ جا چکے ہیں۔ اور مستقبل قریب میں ایسے پروگرامز مرتب ہورہے ہیں۔ تمام احباب جانتے ہیں کہ گذشتہ سال مسجد نبوی کے موذن الشیخ ایاد الشکری اور مدینہ یونیورسٹی کے چھ معزز اساتذہ کرام جامعہ سلفیہ میں تشریف لائے ہے۔ جامعہ سلفیہ کے طلبہ گذشتہ کئی سالوں سے نہ صرف مدینہ منورہ بلکہ

مولانا محمد عثمان.......

جامعہ الامام الریاض اور جامعہ ام القریٰ میں زیر تعلیم ہیں۔ جامعہ سلفیہ کی حسن کارکردگی اور طلبہ کی کثرت کی وجہ سے گیارہ مبعوث اساتذہ تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں، یہ جانتے ہوئے بعض مفقود العقل واویلا کرتے ہیں۔ ہم انہیں موتوا بغیضکم کا مشورہ ہی دے سکتے ہیں۔

ان کی حالت تو یہ ہے کہ چند طلبہ ان کے ہاں زیر تعلیم ہیں۔ جو اس قابل نہیں جو وفاق المدارس کا امتحان دیں سکیں۔ جبکہ جامعہ سلفیہ میں زیر تعلیم طلبہ تمام مراحل کے امتحانات میں بھرپور شرکت کرتے ہیں۔ جن کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ اور یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ طلبہ جامعہ ہر سال نمایاں پوزیشن حاصل کر کے وفاق المدارس سے ایوارڈ حاصل کرتے ہیں۔

اسی طرح یہ بات بھی ریکارڈ پر ہے کہ پنجاب سروس کمیشن کے تحت بھرتی ہونے والے لیکچرارز میں جامعہ سلفیہ کے فضلاء کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ اسی طرح ایجوکیٹر اساتذہ میں بھی جو اساتذہ منتخب ہوئے اس میں بھی نمایاں نام جامعہ سلفیہ کا ہے۔ ہم نہایت مسرت کے ساتھ یہ اطلاع دیتے ہیں کہ جامعہ سلفیہ کے فضلاء کی بڑی تعداد پاکستان کی اہم یونیورسٹیوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کر رہی ہے۔ اور بعض پی ایچ ڈی مکمل کر کے ایسوسی ایٹ پروفیسر کے منصب پر فائز ہیں۔ جن میں جناب ڈاکٹر منیر احمد اظہر اور جناب ڈاکٹر شعیب احمد صاحب نمایاں ہیں۔

جامعہ سلفیہ کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ اسے جامعہ الازہر میں سکالرشپ میسر ہے۔ اور جامعہ کے طلبہ وہاں زیر تعلیم ہیں۔ جبکہ بعض تعلیم مکمل کر کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ اب حال ہی میں جرمن کی معروف ائیر فورٹ یونیورسٹی نے بھی جامعہ کے طلبہ کو ورکشاپ میں شرکت کا موقعہ دیا۔ اور تمام اخراجات بھی ادا کیے۔ اب جبکہ فروری 2017 میں بھی جامعہ کے طلبہ سکالرشپ پر جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

ان تمام معروضات کو پیش کرنے کا بنیادی مقصد اس زہریلے پروپیگنڈے کا ازالہ ہے۔ جو جامعہ سلفیہ سے حسد اور بغض رکھنے والوں نے کیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وضاحت کے بعد غلط فہمیاں دور ہونگی۔ ہم تمام بہی خواہوں اور احباب سے گذارش ہے کہ وہ جامعہ سلفیہ تشریف لائیں۔ اپنی آنکھوں سے اس کی کارکردگی کو دیکھیں۔

ہم بھی اللہ تعالیٰ سے عہد کرتے ہیں کہ ہم پورے خلوص، دیانت داری اور امانت داری سے جامعہ سلفیہ میں زیر تعلیم طلبہ کی خدمت کریں گے۔ ان شاء اللہ

## مولانا محمد عثمان (علی آباد والے) جوار رحمت میں

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین مولانا محمد عثمان علی آباد تحصیل سانگلہ ہل 17 اگست بروز بدھ بعد از نماز عصر قضائے الٰہی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔